## سوال

(53) کیا نمازِ جمعہ ظہر ہے یا ظہر کا بدل ؟

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نمازِ جمعہ ظہر ہے یا ظہر کا بدل ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ ایک لحاظ سے ظہر ہے ۔ ایک لحاظ سے ظہر کا بدل ہے ۔ اگر یہ لحاظ کریں کہ جمعہ میں اورباقی دنوں کی ظہر میں فرق ہے ۔ تو اس کو بدل کہہ سکتے ہیں اور اگر یہ لحاظ کریں کہ بعض باتوں کے بدلنے سے اصل علم نہیں بدلتا تو اس کو ظہر کہہ سکتے ہیں ۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے سب نمازیں پہلے دو دو رکعت فرض ہوئیں تھیں، مدینہ منورہ میں آکر چار رکعت ہوگئیں ۔ اور پہلے نماز میں کلام جائز تھی ۔ پھر حرام ہوگئی ۔ اس طرح اور بہت سی باتوں میںفرق پڑ گیا ۔ مگر یہ نہیں کہا جاتا کہ معراج کی رات جو پانچ نمازیں فرض ہوئیں تھیں وہ نہیں رہیں ۔ بلکہ ان کی جگہ پانچ نئی فرض ہوگئیں ۔ ٹھیک اسی طرح جمعہ کو سمجھ لینا چاہیے البتہ باقی دنوں میں ظہر فرض ہے ۔

[فتاویٰ علمائے حدیث]

**جلد 04 ص 132**

*محدث فتویٰ*